لمانوں کے لئے قضائے حاجت کے آداب

حیاء کا تقاضہ یہ ہے کہ مردوں کے لیے پیشاب
ب بیٹھنا اور جھکنا ضروری ہے ؟
وم میں پیشاب کے لیے پاٹ کا استعمال نہ کرنا
، جبکہ ان میں سے کوئی ایک شخص مسلمان ہو اور
لیٹرین کے قریب ہو ؟
رم و حیاء کے آداب اور اصول و قواعد ایک یورپی
تحفظ رکھتے ہیں، میں اسی بنا پر مسلمان عورت
نوں پر حملہ نہیں کرتا، اگرچہ میرے سوال سے
کے سلوکیات اور آداب کے متعلق کافی معلومات
، اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی برائی سے محفوظ
و صحت و عافیت سے نوازے .

لحمد للہ :

آپ کا شکریہ ادا کرنا
ساسات کو سمجھنے اور اس کا شعور حاصل کرنے کی
کوشش
یاء معلوم کرنے کی کوشش میں ہیں تاکہ انہیں
ت خوشی ہو رہی ہے کہ آپ نے جو کچھ دریافت کیا

بھی زیادہ معلومات فراہم کریں، ہوسکتا
اس
و جائے جو آپ کو خیر عظیم کی طرف لے جائے .
یعت اسلامیہ کی عظمت میں
ن کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی جس میں قلیل سی
بھی خیر
ھوڑی ہے مگر اس کا حکم دیا ، اور اس پر دلالت
ا بھی شر اور برائی یا کثیر شر تو اس سے
ر منع کیا .
ریعت اسلامیہ ہر لحاظ سے
مسلموں کو دشت زد کردیا ، اور اس دین پر
رکوں میں سے ایک شخص نے سلمان فارسی رضی اللہ
تعالی

ن س ک ا:
ی ا ا ل ہ ع ل ی ہ و س ل م ت و
ک ہ ب ی ت ا ل خ ل ا ء ج ا ن ک ا ط ر ی ق ہ ب ھ ی ، ت و س ل م ا ن
گ : ج ی ہ ا ں ب ا ل ک ل ص ح ی ح ر س و ل ک ر ی م ص ل ی ا ل ہ
ت و ق ت ق ب ل ر خ و ن ا و ر ا س ک ی ط ر ف پ ش ت ک ر ن س
م ن ع
ا ..... " ا ل ح د ی ث .
ن ح د ی ث ن م ب ر (16) م ی ں
ا ، ا و ر ی ص ح ی ح م س ل م و غ ی ر م ی ں ب ھ ی .

ک م ت ع ل ق ش ر ی ع ت ا س ل ا م ی
ج ن م ی ں س چ ن د ا ی ک ذ ی ل م ی ں پ ی ش ک ی ج ا ت ی ں :

ت (پ ی ش ا ب ا و ر پ ا خ ا ن ہ)
ق ب ل ہ و ک ع ب ہ ج س ا ب ر ا ہ ی م ع ل ی ہ ا ل س ل ا م
ت ع م ی ر ک ی ا ت ھ ا) ا و ر ی ق ب ل ہ ک ا ح ت ر ا م ا و ر
، ر س و ل ک ر ی م ص ل ی ا ل ہ ع ل ی ہ و س ل م ک ا ف ر م ا ن
:
ج ب ک و ئ ی ق ض ا ئ ح ا ج ت ک
و ا و ر ن ی ق ب ل ہ ک ی ط ر ف پ ی ٹ ھ ک ر "
م س ل م ح د ی ث ن م ب ر (389) .

ر ت و ق ت ع ض و ت ن ا س ل ک و
ل ک ر ی م ص ل ی ا ل ہ ع ل ی ہ و س ل م ک ا ف ر م ا ن :

س ک و ئ ی پ ی ش ا ب ک ر ت و
، ا و ر ن ی ا پ ن ی د ا ئ ی ں ا ت ھ س ا ت ن ج ا ء
ی ب ر ت ن م ی ں س ا ن س ل "
خ ا ر ی ح د ی ث ن م ب ر (150) .

ت ھ س ن ج ا س ت ز ا ئ ل ن
ا ی ا ں ا ت ھ ا س ت ع م ا ل ک ر ، ا س ک ی د ل ی ل م ن د ر ج
س و ل ک ر ی م ص ل ی ا ل ہ ع ل ی ہ و س ل م ک ا ف ر م ا ن :

ب ک و ئ ی پ و ن چ ھ ت و ا پ ن
ت ھ س ن پ و ن چ ھ "
خ ا ر ی ح د ی ث ن م ب ر (5199) .

ں کے نبی کریم صلی اللہ
ص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں کہ :

اللہ علیہ وسلم اپنا
لباس پہننے ، اور لینے دینے کے لیے اور اس
ان ہاتھ استعمال کرتے تھے "
روایت کیا ، اور
ع حدیث نمبر (4912) میں .
رضی اللہ تعالی عنہ
م صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
س کوئی قضائے حاجت کے
ر ، اس چاہیے کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ سے
تنجاء کرے "
اجہ حدیث نمبر (308) صحیح
ع حدیث نمبر(322)
ے قضائے حاجت بیٹھ کر
س میں پردہ زیادہ ، اور پیشاب کے چھینٹے
دن اور لباس گندا نہیں ہوتا ، اور اگر اس سے
ڑے و پیشاب کرنا جائز .
اجت کرتے وقت لوگوں کی
لی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کرتے وقت کسی
ونچی جگہ
میں چھپنا پسند کرتے تھے .
مسلم حدیث نمبر (517).

کھلی جگہ اور قضائے
چھ بھی نہ ہو تو اپنے ارد گرد والے لوگوں سے
ھل ہو جائے ، اس کی دلیل درج ذیل حدیث :
رضی اللہ تعالی عنہ
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو نبی
ئے حاجت کی ضرورت پڑی تو رسول کریم صلی اللہ
علیہ
ت دور چلے گئے "
ی حدیث نمبر (20) امام
یہ حدیث حسن صحیح .
ن بن ابی قراد رضی اللہ

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قضائے حاجت
علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب قضائے حاجت کرنا
زیادہ دور نکل جاتے "
ئی حدیث نمبر (16) صحیح
ع حدیث نمبر (4651).
قریب و کرستر ننگا
تی ، انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں
ائے حاجت کرنا چاہتے تو اپنا کپڑا زمین کے
قبل نہ اٹھاتے تھے "
ذی حدیث نمبر (14) صحیح
ع حدیث نمبر (4652).
یں و تو دروازے بند
س اوجھل ہونے سے قبل کپڑا نہ اٹھائے .
س اور اس پر لوگ
یورپی اور دوسرے ممالک میں اکثر لوگ کھڑے ہو
کر
ب ہی پیشاب کرتے ہیں جو کہ ادب اور شرم و حیاء
اور
نافی ، سلیم الفطرت اور صحیح العقل شخص
کا بدن
ص لوگوں کے سامنے کس طرح اپنی شرمگاہ کھول کر
کھڑا
نوں ٹانگوں کے درمیان چھپا کر رکھا اور
ت کہ عقل مندوں کے ہاں اس چھپا کر رکھنے کا
تقرار پا چکا .
ریوں کا اس قبیح اور
ک غلطی جسے استعمال کرنے والے ایک دوسرے
کی
وئے و جانوروں کو بھی پیچھے چھوڑ دیتے ہیں
ور پاخانہ کرتے وقت چھپ جاتے ہیں.
کے ہاں قضائے حاجت کے
آنے کے کچھ شرعی آداب اور معلوم دعائیں ہیں
یں ، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
یں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے تو درج
کلمات کہے :
"
إني أعوذ بك من الخبث و

لخبائث"
ام س داخل وتا وں،
ننیوں س تیری پنا میں آتا وں.
ر خبیث اور گندی چیز
ی پنا طلب کرتا ، اور جب بیت الخلاء س خارج
ر الله تعالی س بخشش طلب کرتا .
ت س فارغ ون کے بعد
کا خیال رکھنا، کیونکہ رسول کریم صلی الله
ن میں سستی و کا لی کرنے س اجتناب کرنے کا
حکم
وئے فرمایا:
طور پر عذاب پیشاب کی
ر وتا "
اج حدیث نمبر (342) صحیح
ع حدیث نمبر (1202).
ضی الله تعالی عنہما
الله علیہ وسلم دو قبروں کے پاس س گزر تو
ما نے لگے:
عذاب ور ہا ، اور
یں دیا جار ہا، ان میں س ایک تو پیشاب کے
اور دوسرا غیبت اور چغلی کیا کرتا تھا"

خاری حدیث نمبر (5592).

و تین بار دھویا یا
نسب ضرورت پانچ یا سات بار، اس کی دلیل عائشہ
عنہا کی درج ذیل حدیث :
تعالی عنہا بیان کرتی
اپنی مقعد (پاخانہ والی جگہ) تین بار دھویا
کرتے تھے"
الله تعالی عنہما کہتے
تو م نے اس علاج اور پاکیزگی پایا"
اج حدیث نمبر (350) صحیح
ع حدیث نمبر (4993).
ضی الله تعالی عنہ
صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا:
میں س کوئی شخص مٹی کے

نجاء کر تو طاق استعمال کر "
مد نے مسند احمد میں
مع حدیث نمبر (375) میں حسن قرار دیا .
انچ سات پتھر استعمال
کر .
رنے میں ڈی اور گوبر
ر یا پتھر یا مٹی وغیرہ استعمال کر کیونکہ
تعالی عنہ کی حدیث میں :
م صلی اللہ علیہ وسلم
مال کرنے کے لیے پانی کا برتن اٹھا کر لے کر
علیہ وسلم کے پاس لگے : یہ کون ؟
و ہریرہ رضی اللہ عنہ
ی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ہر لا کر دو تاکہ میں
ا، اور نہ ہی لید اور گوبر، تو میں اپنے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ میں
ہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو میں نے جا کر کہا:
گوبر کا معاملہ کیا ؟
صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
یں جنوں کا کھانا ہیں
... الحدیث.
خاری حدیث نمبر (3571).

ڑ پانی میں پیشاب نہ
لیل درج ذیل روایت :
تعالی عنہ بیان کرتے
نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا "

مسلم حدیث نمبر (423).

کو ایسا کرنے سے پانی
والوں کے لیے اذیت و تکلیف کا باعث بنتا
.
راستے میں پیشاب نہ
یٹھتے ہوں، کیونکہ ایسا کرنے میں لوگوں کے
تکلیف کا باعث .

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لل تعالی عنہ بیان
سلی اللہ علیہ وسلم نہ فرمایا:
ی چیزوں سے بچو، صحابہ
اللہ علیہ وسلم دو لعنت والی کونسی چیز ہیں ؟

لی اللہ علیہ وسلم نہ
را یا ان کے سائے میں قضائ حاجت کر "
ود حدیث نمبر (23) صحیح
مع حدیث نمبر (110).
حاجت کرنے والے شخص کو
شخص قضائ حاجت والی جگہ میں سلام کا جواب دے ،
تعالی کا ذکر نہیں کیا جاتا.
تعالی عنہ بیان کرتے
علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور نبی صلی اللہ
علیہ
نہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، تو
رسول
یہ وسلم نہ اسے فرمایا:
جھ اس طرح کی حالت میں
اگر تو ایسا کریگا تو میں تجھ سلام کا جواب
یں دونگا"
اج حدیث نمبر (346) صحیح
مع حدیث نمبر (575)
رام کے تیں کے قضائ
رورت بات چیت کرنی مکرو .
متعلق شریعت اسلامیہ
طور میں بیان ہوئیں، جو ہر انسان کے ساتھ
لامیہ نہ ان کا خاص خیال رکھا ، اور ان آداب
ر ان سے بڑے اور اہم آداب کا حال کیا ہوگا.

ا آپ کو پوری دنیا میں
علم جو اس طرح کے آداب لایا ہو ؟
یہ دین کمال اور حسن و
اجب ہونے کے اعتبار سے کافی .
اپنے اور آپ کے لیے
ائی و ہدایت کی توفیق نصیب فرمائے ، اور اللہ
علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول کر .

ل ا علم.